وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

اور ہم نے تقید (تاکید) کیا ہے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔

الْأَحْقَافِ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حم (١)
حامیم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (٢)
اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى
ہم نے جو بنائے آسمان و زمین، اور جو انکے بیچ ہے، سو ایک کام (حق) پر، اور ایک ٹھہرے وعدے پر (وقت مقرر کیلئے)۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ (٣)
اور جو منکر ہیں، ڈر سنایا (انہیں) (پر) نہیں دھیان کرتے۔

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ
تو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوا، دکھاؤ تو مجھ کو، انہوں نے کیا بنایا زمین میں؟

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ
یا ان کو کچھ ساجھا (شرکت) ہے آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟

ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٤)
لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی، یا چلا آتا کوئی علم، اگر ہو تم سچے۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
اور اس سے (زیادہ) بہکا (گمراہ) کون؟ جو پکارے اللہ کے سوا ایسے کو، کہ نہ پہنچے اس کی پکار کو دن قیامت تک،

وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ (٥)

اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی ۔

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاء وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ (٦)

اور جب لوگ جمع ہوں گے وہ (انکے معبود) ہوں گے ان کے دشمن، اور ہوں گے اُنکے پوجنے سے منکر ۔

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (٧)

اور جب سنایئے ان کو ہماری باتیں کھلی، کہتے ہیں منکر سچی بات کو جب ان تک پہنچی، یہ جادو ہے صریح (کھلا) ۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

کیا کہتے ہیں؟ یہ بنا لایا (یہ قرآن) ۔

قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

تو کہہ، اگر میں یہ بنا لایا ہوں، تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے، اللہ کے سامنے کچھ ۔

هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَى بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

اس کو خوب خبر ہے، جن باتوں میں لگے ہو ۔ وہ بس ہے حق بتانے والا میرے تمہارے بیچ ۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (٨)

اور وہی گناہ بخشتا مہربان ۔

قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنْ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ

تو کہہ، میں کچھ نیا رسول نہیں آیا، اور مجھ کو معلوم نہیں، کیا ہونا ہے مجھ سے، اور نہ تم سے؟

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٩)

میں اسی پر چلتا ہوں، جو حکم آتا ہے مجھ کو، اور میرا کام یہی ڈر سنا دینا کھول کر (صاف صاف) ۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر یہ ہو اللہ کے ہاں سے اور تم نے اس کو نہیں مانا، اور گواہی دے چکا ایک گواہ بنی اسرائیل کا

عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ

ایک ایسی کتاب کی، پھر وہ یقین لایا، اور تم نے غرور کیا ۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (١٠)

بیشک اللہ راہ نہیں دیتا گنہگاروں کو ۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ

اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو، اگر یہ کچھ بہتر ہوتا، تو یہ نہ ڈرتے اس پر پہلے ہم سے۔

وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ (١١)

اور جب راہ پر نہیں آئے اس کے بتانے سے، تو یہ اب کہیں گے یہ جھوٹ ہے مدت کا (پرانی)۔

وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً

اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی ہے، راہ ڈالتی اور مہر (رحمت)۔

وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى لِلْمُحْسِنِينَ (١٢)

اور ایک یہ کتاب ہے اس کو سچا کرتی، عربی زبان میں، کہ ڈر سنائے گناہگاروں کو اور خوشخبری نیکی والوں کو۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (١٣)

مقرر (یقینا) جنہوں نے کہا، رب ہمارا اللہ ہے، پھر ثابت رہے، تو نہ ڈر ہے ان پر، اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاء بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٤)

وہ ہیں بہشت کے لوگ، سدا رہیں گے اس میں۔ بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

اور ہم نے تقید (تاکید) کیا ہے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا

پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے، اور جنا اس کو تکلیف سے۔

وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا

اور حمل میں رہنا اسکا، اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہے۔

حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

یہاں تک جب پہنچا اپنی قوت کو، اور پہنچا چالیس برس کو، کہنے (دعا کرنے) لگا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ

اے رب میرے! میری قسمت میں کر، کہ شکر کروں احسان تیرے کا، جو مجھ پر کیا، اور میرے ماں باپ پر،

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي

اور یہ کہ کروں نیک کام، جس سے تو راضی ہو، نیک دے مجھ کو اولاد میری۔

إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (١٥)

میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں ہوں حکم بردار۔

أُوْلَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا

(یہ) وہ لوگ ہیں جن سے ہم قبول کرتے ہیں بہتر سے بہتر کام جو کئے ہیں،

وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ

اورمعاف کرتے ہیں ہم برائیاں اُن کی، (شامل ہوں گے یہ) جنت کے لوگوں میں۔

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (١٦)

سچا وعدے، جوانکو ملنا تھا۔

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ

اورجس شخص نے کہا اپنے ماں باپ کو، میں بیزار ہوں تم سے کیا مجھ کو وعدے دیتے (خوف دلاتے) ہو کہ میں نکالا جاؤں گا قبر سے؟

وَقَدْ خَلَتْ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي

اور گزر چکی ہیں اتنی سنگتیں (نسلیں) مجھ سے پہلے۔

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور وہ دونوں (ماں باپ) فریاد کرتے ہیں اللہ سے، کہ اے خرابی تیری تو ایمان لا، بیشک وعدے اللہ کا ٹھیک ہے۔

فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (١٧)

پھر (مگر وہ) کہتا ہے یہ سب نقلیں (قصے) ہیں پہلوں کی۔

أُوْلَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ

(یہ) وہ لوگ ہیں، جن پر ثابت ہوئی بات (فیصلہ عذاب کا) شامل (ہوگئے) اور (ان) فرقوں (امتوں) میں

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ (١٨)

جوگذرے ہیں ان سے پہلے جنوں کے اور آدمیوں کے۔ بیشک وہ تھے ٹوٹے (خسارے) میں آئے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا

اور ہر فرقے کے (ایک کے لیے) کئی درجے ہیں، اپنے کئے کاموں (اعمال) سے

وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (١٩)

اور تا (کہ) پورا دے انکو (بدلہ) کام اُنکے (کا)، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ

اور جس دن لائے جائیں گے منکر آگ کے سرے پر۔

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا

(تو ان سے کہا جائے گا) ضائع کئے تم نے اپنے مزے (اپنی نعمتیں)، اپنے دنیا کے جیتے، اور ان کو برت (لطف اٹھا) چکے،

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ

اب سزا پاؤ گے ذلت کی مار،

بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ (٢٠)

بدلہ ان کا جو تم غرور کرتے تھے ملک میں ناحق، اور اس کا جو تم بے حکمی کرتے تھے۔

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ

اور یاد کر عاد کے بھائی (ہودؑ کو) جب ڈرایا اپنی قوم کو احقاف میں،

وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ

اور گذر چکے تھے چتانے (متنبہ کرنے) والے، آگے سے (پہلے بھی) اور پیچھے سے (بعد بھی)، کہ بندگی نہ کرو کسی کی اللہ کے سوا۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (٢١)

میں ڈرتا ہوں تم پر آفت (عذاب) سے، ایک بڑے (ہولناک) دن کی۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا

بولے، کیا آیا ہے ہم پاس کہ پھیرے (بہکا دو) ہم کو ہمارے ٹھاکروں (معبودوں) سے؟

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (٢٢)

سو لے آ ہم پر (وہ عذاب)، جو وعدے (ڈراوا) دیتا ہے، اگر ہے تو سچا۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ

(انہوں نے) کہا، یہ خبر (اس کا علم) تو اللہ ہی کو ہے۔

وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ (٢٣)

اور میں پہنچا دیتا (رہا) ہوں جو کچھ دیا میرے ساتھ، لیکن میں دیکھتا ہوں، تم لوگ نادانی کرتے ہو۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا

پھر جب دیکھا اُس (عذاب) کو ابر (شکل میں) سامنے آیا اُن کے نالوں (وادیوں) کے، بولے یہ ابر ہے ہم پر برسے گا۔

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (٢٤)

کوئی (ہرگز) نہیں! یہ وہ ہے جس کی تم شتابی (جلدی) کرتے تھے۔ باؤ (ہوا کا طوفان) ہے جس میں دُکھ کی مار (عذاب) ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ

اکھاڑ مارے ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے، پھر کل کو رہ گئے، کوئی نظر نہیں آتا سوائے انکے گھروں کے۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ (٢٥)

یوں ہم سزا دیتے ہیں گناہگار لوگوں کو۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً

اور ہم نے مقدور (اختیار) دیئے تھے ان کو، جو تم کو مقدور نہیں دیئے، اور ان کو دیئے تھے کان اور آنکھیں، اور دل۔

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ

پھر کام نہ آئے ان کو کان ان کے، نہ آنکھیں ان کی، نہ دل ان کے، کسی چیز میں،

إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (٢٦)

کہ تھے اس پر منکر ہوتے اللہ کی باتوں سے، اور اُلٹ پڑی ان پر جس بات سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٢٧)

اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں جتنی تمہارے آپ پاس ہیں بستیاں اور پھر سنائیں ان کو باتیں، شاید وہ پھر آئیں۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً

پھر کیوں نہ مدد پہنچی ان کی، جن کو پکڑا تھا اللہ سے ورے (قریب) درجہ پانے کو پوجنا؟

بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ

کوئی نہیں! گم ہوئے اُن سے۔

وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (٢٨)

اور یہی جھوٹ تھا ان کا، اور جو باندھتے تھے۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

اور جب متوجہ کر دیئے ہم نے تیری طرف کتنے لوگ جنوں میں سے، سننے لگے قرآن۔

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ (٢٩)

پھر جب پہنچے بولے، چپ رہو۔ پھر جب تمام ہوا (قرآن کی تلاوت)، اُلٹے گئے اپنی قوم کو ڈر سناتے۔

قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَى

بولے اے قوم ہماری! ہم نے سُنی ایک کتاب، جو اُتری ہے موسیٰ کے بعد،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ (٣٠)

سچا کرتی سب اگلیوں کو، سوجھاتی سچا دین، اور ایک راہ سیدھی۔

يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ

اے قوم ہماری! مانو اللہ کے (کی طرف) بلانے والے کو، اور اس پر یقین لاؤ کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے،

وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (٣١)

اور بچائے تم کو ایک دُکھ کی مار (عذاب) سے۔

وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ

اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو، تو وہ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر زمین میں،

وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَولِيَاء

اور کوئی نہیں اس کو اس کے سوا مددگار۔

أُوْلَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٣٢)

وہ لوگ بھٹکتے ہیں صریح۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

کیا نہیں دیکھتے؟ کہ وہ اللہ جس نے بنائے آسمان اور زمین، اور نہ تھکا ان کے بنانے میں

بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى

وہ (کر) سکتا (قادر) ہے کہ جلا دے (زندہ کرے) مُردے۔

بَلَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٣٣)

کیوں نہیں؟ وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ

اور جس دن سامنے لائیے منکروں کو آگ کے۔ (پوچھا جائے گا) اب یہ ٹھیک نہیں!

قَالُوا بَلَى وَرَبِّنَا

کہیں گے کیوں نہیں! قسم ہے ہمارے رب کی ۔

قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (٣٤)

کہا تو چکھو مار، بدلہ اس کا جو تم منکر ہوتے تھے ۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُوْلُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ

سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، جیسے ٹھہرے (صبر کرتے) رہے ہمت والے رسول، اور شتابی (جلدی) نہ کر ان کے واسطے،

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ

یہ لوگ جس دن دیکھیں گے جس چیز کا ان سے وعدے ہے، جیسے ڈھیل نہ پائی تھی، مگر ایک گھڑی دن ۔

بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ (٣٥)

(بات) پہنچا دینا ۔ اب وہی کھپیں (ہلاک ہوں) گے جو لوگ بے حکم ہیں ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com